خواتین قلمکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اکیڈیمی کی کوششیں

اردو' کشمیری' ہندی' ڈوگری' پنجابی اور پہاڑی زبانوں کی خاتون افسانہ نگاروں کی محفل

سرینگر/ خواتین کو ادب کے مختلف شعبوں میں مناسب نمائندگی دینے اور انہیں مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۱۷رجون کو ایک محفل افسانہ کا انعقاد کیا گیا جس میں اردو' ہندی' ڈوگری' پنجابی' کشمیری اور پہاڑی زبان سے تعلق رکھنے والی بعض خواتین افسانہ نگاروں نے اپنے افسانے پیش کئے جن پر بعد میں سیر حاصل بحث ہوئی ۔ تقریب کی صدارت سرکردہ ادیبہ' شاعرہ اور ریڈیو کشمیر کی ڈائریکٹر رُخسانہ جبین نے کی جبکہ نامور قلمکار اور اکیڈیمی کی ایک سابق سیکریٹری پروفیسر ریتا جتندر تقریب کی مہمانِ خصوصی تھیں۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے کارگزار سیکریٹری ہارون رشید نے اکیڈیمی کی طرف سے جاری ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ۱۵راپریل کو عالمی یوم خواتین پر اکیڈیمی کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ خواتین کو ادب' فن اور ثقافت کے مختلف شعبوں میں مناسب نمائندگی دی جائے گی اور آج اسی وعدے کا ایفا کرتے ہوئے یہ تقریب منعقد کی جا رہی ہے۔ محفل میں ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی اور ڈاکٹر نکہت نظر فاروق نے اردو میں' نونیت کور نیرج نے پنجابی میں' پروفیسر ریتا جتندر نے ہندی میں' نرمل وکرم نے ڈوگری میں' رخسانہ کوثر اور سیدہ ممتاز بخاری نے پہاڑی میں اور شاہدہ شبنم اور ڈاکٹر محفوظہ جان نے کشمیری افسانے پیش کئے جن پر بعد میں سیر حاصل بحث ہوئی۔ تقریب کی صدر رخسانہ جبین نے اپنی تقریر میں اکیڈیمی کو یہ تقریب آراستہ کرنے پر مبارک باد پیش کی اور کہا کہ اس سے خواتین قلمکاروں کے حوصلے بلند ہوں گے اور وہ ادب میں زیادہ سے زیادہ بہترین چیزیں سامنے لاسکیں گی۔ تقریب کے اختتام پر اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

☆☆☆

ترجمے کے فن کو بڑھاوا دینے کے لئے سہ روزہ ٹرانسلیشن ورکشاپ

مختلف زبانوں کے نامور ترجمہ کاروں نے شرکت کی

سرینگر/ ۲۷مئی کو ریاست میں ترجمے کے فن کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے سہ روزہ ٹرانسلیشن ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس کی افتتاحی رسم آج اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد نے انجام دی۔ یہ ٹرانسلیشن ورکشاپ ۲۸ر سے ۳۰رمئی تک اکیڈیمی کمپلیکس میں منعقد کیا گیا جس میں ریاست کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے مقتدر ترجمہ کار' ترجمے کے فن' روایت اور تکنیک پر خیالات کا تبادلہ کرنے کے ساتھ ساتھ ریاست میں اس فن کو درپیش مسائل اور مشکلات پر بھی غور کیا۔ اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد نے ورکشاپ کا افتتاح کرنے کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کلچرل اکیڈیمی میں ترجمے کے روایتیں نہایت قدیم رہی ہیں اور آج سے نصف صدی قبل اکیڈیمی قائم ہو جانے کے ساتھ ہی ریاستی آئین میں شامل مختلف زبانوں میں ترجمے کا کام شروع کیا گیا اور عالمی ادب کے نمائندہ شہکاروں کا ترجمہ کروا کے انہیں زیور طباعت سے آراستہ کیا گیا اور یہ سلسلہ اس وقت بھی برابر جاری ہے لیکن اس دوران ترجمے کی ہیت اور تکنیک میں جو تبدیلیاں آئیں ہیں اُن سے نئی نسل کو آشنا کرنے کے لئے ان ٹرانسلیشن ورکشاپوں کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی اور ان ہی مقاصد کے پیش نظر اس ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے ۔ ورکشاپ کے افتتاحی سیشن میں پروفیسر شفیع شوق نے ترجمہ اور اس کے فن پر ایک تھیم پیپر پیش کیا جس پر بعد میں بحث و مباحثہ بھی ہوا ۔ ورکشاپ میں جن ترجمہ کار نے شرکت کی اُن میں پرکاش پریمی' پیارے ہتاش' عبدالاحد حاجنی' دیش بندھو ڈوگرا نُوتن' مشتاق احمد تانترے' دیپک آرسی' شاہد دلنوی' منگل داس ڈوگرہ اور پروفیسر شفیع شوق شامل تھے ۔ افتتاحی تقریب کے اختتام پر اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ورکشاپ کی مختلف نشستوں میں ریاست کے بعض نمائندہ افسانہ نگاروں کی نگارشات کا ترجمہ بھی کیا گیا جن پر بعد میں بحث و مباحثہ بھی کیا گیا۔

☆☆☆

بونیار میں ادبی اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد

افسانے پیش کئے گئے' مشاعرہ ہوا اور موسیقی پیش کی گئی

WEL COME
JAMMU & KASHMIR
ACADEMY OF ART CULTURE & LANGUAGES

اوڑی/ بونیار اوڑی میں ۱۶رجون کو ایک ادبی اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مشاعرہ' محفلِ افسانہ اور ثقافتی آئیٹم شامل تھے۔ مشاعرے کی صدارت بزرگ شاعر خالق پرویز نے کی۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی نذیر احمد خان تھے جبکہ ایوانِ صدارت میں نامور کہانی کار اور ادیب راجہ نذر بونیاری بھی موجود تھے ۔ یہ تقریب ہائر سیکنڈری سکول بونیار میں منعقد ہوئی ۔ تقریب میں اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر فاروق انوار نے ریاست کے دور دراز علاقوں میں اکیڈیمی کی طرف سے منعقد کئے جا رہے پروگراموں کی تفصیل فراہم کی۔ تقریب میں سید عارف کاظمی' سید ظہور گیلانی اور محترمہ گلاب خان نے اپنے افسانے پیش کئے۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے حصہ لیا اُن میں حاجی فیروز الدین بیگ' عزیز دچھنوی' احمد الدین انور' جسوندر سنگھ پاندھی' کرن سنگھ' خالق پرویز' مشتاق ساجد' آثار دلنوی' لطیف شاہین' محمد مقبول فیروزی' پروفیسر نذیر مہدی اور محمد مقبول ساحل ۔ پروگرام کی نظامت اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد ایوب نعیم کرناہی نے کی ۔ پروگرام میں علاقے کے بعض سکولوں میں زیر تعلیم طلبہ نے بھی حصہ لیا۔

☆☆☆

گوجری زبان' ادب اور ثقافت کی ترویج کے لئے ۲روزہ تقریب

جنگلات اور ماحولیات کے وزیر میاں الطاف احمد نے افتتاح کیا

JAMMU AND KASHMIR
ACADEMY OF ART, CULTU & LANG ES

سرینگر/ گوجری زبان و ادب اور ثقافت کو فروغ دینے کے مقصد سے اکیڈیمی کے اہتمام سے دوروزہ گوجری تقریب کا انعقاد کیا گیا ۔ ۲۵ر اور ۲۶ر جون کے ان پروگراموں میں گوجری زبان و ادب کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ محفل مقالہ' محفل افسانہ' محفل مشاعرہ اور گوجری لوک موسیقی کے پروگرام پیش کئے جا رہے ہیں ۔ پروگرام کا افتتاح وزیر جنگلات و ماحولیات میاں الطاف احمد نے کیا اور افتتاحی تقریب میں گوجری زبان کے قلمکاروں' دانشوروں' شاعروں' فنکاروں اور اہم شخصیتوں کی بھاری تعداد موجود تھی۔ نارتھ زون کلچرل سنٹر پٹیالہ کے ڈائریکٹر راجندر سنگھ گل' سیکریٹری اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز ہارون رشید' اکیڈیمی کے گوجری شعبے کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر جاوید راہی اور ممتاز قلمکار غلام نبی خیال اور چودھری اقبال عظیم افتتاحی نشست کے ایوانِ صدارت میں موجود تھے ۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر جنگلا ت و ماحولیات میاں الطاف احمد نے گوجری زبان کے قلمکاروں پر زور دیا کہ وہ گوجری زبان و ادب کی عظیم روایات آگے بڑھانے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں ۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاستی کلچرل اکیڈیمی گوجری زبان و ادب کو آگے لے جانے کے لئے قابل تحسین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے ۔ اُنہوں نے اکیڈیمی کے گوجری سیکشن کے کام کاج پر بھی اپنے اطمینان کا اظہار کیا ۔ اس موقعے پر وزیر موصوف نے اکیڈیمی کے گوجری سیکشن کی طرف سے شائع کردہ ۶رکتابوں کی رسم رونمائی انجام دی جس میں بوستان سعدی کا گوجری ترجمہ' حکایات رومی کا گوجری ترجمہ' کلیات حسن الدین حسن گوری' گوجری شیرازہ کا پونچھ نمبر اور عبدالحمید کسانہ کی تصنیف تانڈ شامل ہے ۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ہارون رشید نے کہا کہ آج کی اس تقریب کا مقصد گوجری قلمکاروں' ادیبوں اور فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم بہم کرنا ہے تا کہ وہ زبان اور فن کو درپیش مختلف معاملات پر ثمر بار تبادلہ خیالات کر سکیں ۔ اکیڈیمی کے گوجری شعبے کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر جاوید راہی نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران گوجری شعبے میں ۲۵رنئی مطبوعات شائع کی ہیں ۔ اُنہوں نے کہا کہ گوجری ادب کو مالا مال کرنے کے مقصد سے دُنیا کی مختلف زبانوں کا ادب عالیہ گوجری میں منتقل کیا جا رہا ہے اور اب تک اس سلسلے میں ۳۵ مطبوعات منظرِ عام پر لائی جا چکی ہیں ۔ اپنے خطاب میں چودھری اقبال عظیم نے کہا کہ گوجری زبان کو سکولوں کے نصاب میں شامل کیا جائے اور کشمیر یونیورسٹی میں گوجری شعبہ یا ریسرچ سنٹر بلا کسی تاخیر کے قائم کیا جائے ۔ افتتاحی سیشن کی نظامت ڈاکٹر شہنواز نے انجام دی۔

2-Day Gojri Li and Cultural Meet
Academy
26, 2014
al Mandi, Srinagar

☆☆☆

نوہار چرار شریف میں یومِ فقیر غلام نبی خان

لوک فنکاروں کی طرف سے محفلِ موسیقی آراستہ

چرار شریف/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ ' کلچر اینڈ لینگویجز سے ۲۸رجون کو نوہار چرار شریف میں یوم فقیر غلام نبی خان کے سلسلے میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا ۔ تقریب میں محفل سماع آراستہ کی گئی جس میں محمد اسماعیل بٹ اور اُن کے ہمنواؤں نے کلام شاہ کبیر پیش کیا ۔ تقریب میں فقیر غلام نبی خان کے ارادت مندوں اور مقامی لوگوں کی بھاری تعداد شامل تھی۔ تقریب کی نظامت اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر شبنم رفیع نے انجام دیئے۔

☆☆☆

بدرن میں محفلِ مشاعرہ

علاقے کے شعراء نے اپنا کلام پیش کیا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۴رمئی کو بدرن ماگام میں ایک ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ ایوانِ صدارت میں شمشاد کرالواری' غفار بغوان اور تنہا نظامی شامل تھے۔ محفل مشاعرہ میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں سید بشیر کوثر' لطیف نیازی' گلشن بدرنی' خورشید خاموش' مقبول شیدا' عبدالاحد شہباز' غلام نبی شاہین' شیخ غلام رسول' عاشق کاوسی' غفار باغوان' ممتاز گوپھ بلی' محمد اکبر مجروح' میر شاہ کاندھامی' ادریس بدرنی اور غلام حسن غمگین شامل تھے۔

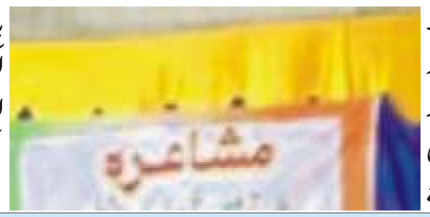

☆☆☆

راجوری میں ''ایک شام......شیام ساجن کے نام''

مقامی فنکاروں کے علاوہ ریاست کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے فنکاروں نے حصہ لیا

راجوری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے راجوری آفس کی طرف سے ڈاک بنگلہ درہال میں ایک محفل موسیقی کا اہتمام کیا گیا جس کو ریاست کے سرکردہ گلوکار شیام ساجن کو معنون کیا گیا۔ ''ایک شام...... شیام ساجن کے نام'' کے عنوان سے منعقدہ اس تقریب میں معروف فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے ایک یادگاری واقعہ بنا دیا۔ پروگرام کی ابتدا میں مقامی فنکار مہران شاہ نے حمد و نعت سے کی ۔ بعد ازاں دیگر مقامی فنکاروں جن میں شوکت ندیم' امتیاز احمد شاہ' مزمل شاہ' وسیم انجم' اشفاق میر' پرویز ملک اور ان کے ہمنواؤں نے اپنے فنکارانہ جوہر پیش کئے ۔ اس کے بعد جموں سے آئے فنکاروں سہاش لنگھے' نیلم لنگھے' کرن ملہوترا' نیجے پاشی' شیام منیہال اور شیام ساجن نے گلوکاری سے اپنے فن کا مظاہرہ کیا جس کی وہاں موجود شائقین نے خوب داد دی۔ اس سے قبل راجوری آفس کے انچارج ڈاکٹر علمدار عدم نے اکیڈیمی کی طرف سے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں کہا کہ ریاست کے مختلف حصوں سے مختلف فنکاروں کو راجوری بلانے کا مقصد مقامی فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ علاقے میں فنی اعتبار سے پختگی کے مزید امکانات تلاش کرنا ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ راجوری کے اُبھرتے ہوئے باصلاحیت فنکاروں کو ریاست کے مختلف علاقوں میں پلیٹ فارم بہم کیا جائے گا تا کہ وہ آگے چل کر ریاست کا نام روشن کر سکیں ۔ علاقے کے ایڈیشنل ڈی سی سلیم ملک صاحب تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ اقبال ملک' ڈاکٹر بشارت انقلابی' ڈاکٹر ماجد جہانگیر' رشید قمر اور کرامت اللہ درد ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر علمدار عدم نے انجام دی۔ اکیڈیمی نے راجوری میں نامور فنکاروں کے ساتھ ملاقاتوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے تا کہ ان فنکاروں سے مقامی فنکار تبادلۂ خیالات کر سکیں اور اُن کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

☆☆☆

کشتواڑ میں اکیڈیمی کے اہتمام سے کل ریاستی اردو مشاعرہ

ڈوڈہ اور کشتواڑ میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو وسعت

کشتواڑ/ ڈوڈہ اور کشتواڑ میں ادبی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے مقصد سے اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ایک کل ریاستی اردو مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ مشاعرہ انجمن ترقی اردو (ہند) شاخ کشتواڑ کے اشتراک سے ۲۲رمئی کو یونیورسٹی کیمپس کشتواڑ میں منعقد ہوا جس کی صدارت مشہور اردو شاعر بے تاب جے پوری نے کی۔ مشاعرے کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر کشتواڑ محمد جاوید اقبال تھے جب کہ کشتواڑ کے سابق ڈپٹی کمشنر خورشید احمد بٹ تقریب کے مہمانِ ذی وقار تھے ۔ مشاعرے میں انجمن ترقی اردو' شاخ کشتواڑ کے صدر عشاق کشتواڑی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ جن شعرائے کرام نے مشاعرے میں اپنا کلام پیش کیا اُن میں بے تاب جے پوری' پرویز ملک' عرفان عارف' منشور بانہالی' عشاق کشتواڑی' عرفان عارف' ساجد سرمدی' فرید احمد فریدی' فدا کشتواڑی' فلک بھلیسوی اور دیگر شعرائے کرام شامل ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر اکیڈیمی کے ڈوڈہ آفس کے کلچرل آفیسر اسد اللہ نے ایوانِ صدارت' شعرائے کرام اور مدعوسامعین کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

نمبلھار میں یومِ صمد میر منایا گیا

فنکاروں نے کلامِ صمد میر پیش کیا

2014
21
کو صوفی بزرگ
آبائی گاؤں نمبل ہار کہ مشورہ میں منایا
جانب سے ایک کلچرل پروگرام
ELCOM
T. CULTURE & L GES SRINA

خانصاحب/ سرکردہ کشمیری صوفی شاعر صمد میر کو خراجِ تحسین پیش کرنے' اُن کی حیات اور ادبی کارنامے اُجاگر کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور بعض دیگر اداروں کی طرف سے صمد میر کے آستانہ عالیہ واقع نمبلہار خانصاحب بڈگام میں ایک ثقافتی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں گلوکاروں نے کلامِ صمد میر پیش کیا۔ تقریب میں صمد میر صاحب کے ہزاروں ارادت مندوں نے شرکت کر کے اُن کے وحدانی اور وجدانی پیغام کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اکیڈیمی کی طرف سے جن فنکاروں نے کلامِ صمد میر پیش کیا اُن میں بشیر احمد چراری اور اُن کے ہمنوا' عبدالاحد گنائی اور اُن کے ہمنوا' محمد عبداللہ شاخساز اور اُن کے ہمنوا' غلام رسول بھگت یار اور اُن کے ہمنوا' عبدالغفار کانہامی اور اُن کے ہمنوا' پرویز احمد ڈار اور اُن کے ہمنوا' محمد سلطان وگے اور اُن کے ہمنوا' غلام احمد صوفی اور اُن کے ہمنوا' جاوید احمد مسگر اور اُن کے ہمنوا شامل ہیں۔ ریاستی محکمہ اطلاعات کی طرف سے بھی بعض فنکاروں نے کلامِ صمد میر پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شبنم رفیق نے ادا کئے۔

☆☆☆

مختلف زبانوں میں اکیڈیمی کی تازہ مطبوعات منظرِ عام پر

کشمیری زبان میں دو جلدوں پر مشتمل بچوں کے ادب کی انتھا لوجی ایک وقیع کارنامہ

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے مختلف زبانوں میں ایک وسیع طباعتی پروگرام پر عمل پیرا ہے ۔ ریاست کے آئین میں شامل زبانوں کی ترویج اور ترقی کے لئے گزشتہ نصف صدی سے اردو' کشمیری' ڈوگری' پنجابی' ہندی' گوجری' پہاڑی' لداخی' بلتی اور انگریزی زبانوں میں ہماری تواریخ اور ثقافت کے مختلف گوشوں کی آبیاری کرتے ہوئے لوک روایات' لغات' انسائیکلوپیڈیا' سالنامے' ترجمے' اشاریئے' کتاب نامے' کیٹلاگ' حوالے کی کتابیں' تواریخیں' بناتات' جمادات' قدیم تذکرے اور سفرنامے' مشاہیر پر خصوصی اشاعتیں' صوفیانہ موسیقی' فن' فنِ تعمیرات' بچوں کا ادب' قدیم شعراء کے مجموعے' لسانیات اور آثارِ قدیمہ وغیرہ پر مبنی کتابوں کی تدوین اور تصنیف اکیڈیمی کے طباعتی پروگرام کا حصہ ہیں ۔ یہ کتابیں سکولوں' کالجوں اور مختلف دانشگاہوں کے نصاب میں بھی شامل کی گئیں ہیں ۔ ان شاندار روایات کو جاری رکھتے ہوئے اکیڈیمی نے حال ہی میں پریس سے مختلف موضوعات پر تصنیف شدہ کتابیں موصول کی ہیں جن کی عالموں' فاضلوں' طلبہ اور عام قارئین کے استفادہ کے لئے گزشتہ دو برسوں سے پیروی کی جا رہی تھی ۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ریاست میں بچوں کے لئے ادب کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی ہے اور اس ضمن میں مواد کی کمی محسوس کی جا رہی ہے ۔ اس کوتاہی کے ازالے کے لئے اکیڈیمی نے ۶۵۰ر صفحات پر مشتمل بچوں کے ادب کی دو جلدیں مرتب کروا کے شائع کی ہیں جن کو غلام نبی آتش نے ترتیب دیا ہے ۔ پہلی جلد میں بچوں کے لئے منظوم ادب اور دوسری جلد میں نثری ادب بشمول کہانیوں وغیرہ کو جگہ دی گئی ہے جسے کشمیری زبان کے سربرآوردہ ادیبوں' شاعروں اور قلمکاروں نے وقتاً فوقتاً تخلیق کیا ہے ۔ اکیڈیمی نے بانہال کے ایک مشہور کشمیری شاعر عبدالرحیم اعمیٰ کی مشہور مثنوی ''گلبدن'' شائع کی ہے ۔ یہ مثنوی ایک سو سال قبل تخلیق کی گئی ہے اور کشمیری ادب کا ایک شاہکار تسلیم کی جاتی ہے لیکن ابھی زیورِ طباعت سے آراستہ نہیں ہو سکی تھی ۔ اس کے ساتھ ہی مولانا احمد اللہ بانہالی کے نادر و نایاب مناقب اور لعتوں کا مجموعہ ''غرفۂ دیدار بنی'' بھی زیورِ طباعت سے آراستہ کیا گیا ہے ۔ یہ مجموعہ بھی قریب ایک سو سال سے تشنۂ طباعت تھا ۔ اکیڈیمی کے لئے ان دونوں کتابوں کی ترتیب پروفیسر مرغوب بانہالی نے کی ہے ۔ اکیڈیمی نے اکرم بقال داُ دِلدکی مثنوی ''مہر و ماہ'' بھی شائع کی ہے جس کا مبسوط دیباچہ غلام نبی گوہر نے تحریر کیا ہے ۔ ریاست میں ادبی تواریخیں شاہمیری دور سے چک دور تک کشمیری مرثیہ کی صنف کے بارے میں تقریباً خاموش ہیں ۔ اکیڈیمی نے اس اہم گوشے کی طرف دھیان دیتے ہوئے '' کاشِر مرثیک سفر...... شہمیری دور پٹھہ چک دَورس تاِٗ'' شائع کی ہے جس میں کشمیر میں مذکورہ دَور میں مرثیہ کی تدریجی تاریخ اور بعض نادر و نایاب مراثی شامل کئے گئے ہیں جو عالموں' فاضلوں' محققین اور طلبہ کے لئے بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوں گے ۔ اکیڈیمی نے سرکردہ قلمکار' ناول نگار مصور اور براڈ کاسٹر پران کشور پر شیرازہ کشمیری کا خصوصی ''پران کشور نمبر'' بھی شائع کیا ہے جس میں نامور قلمکاروں نے پران کشور کی حیات و خدمات کا جائزہ لیا ہے ۔ ساتھ ہی اکیڈیمی نے نامی گرامی کشمیری شاعروں قلمکاروں اور افسانہ نگاروں پر مونوگراف لکھوانے کے سلسلے کے تحت اقبال ناتھ ونیوہ' اختر محی الدین اور احمد اللہ ہاکباری پر مونوگراف لکھوا کے شائع کر دیئے ہیں ۔ اکیڈیمی نے اکبر حیدری کاشمیری کی معرکتہ آراء تصنیف ''اقبال احباب و آثار'' بھی پریس سے چھپ کے آ گئی ہے ۔ یہ پروجیکٹ ۲۷۰۰ صفحات پر مشتمل ہے جسے ۵ جلدوں میں شائع کرنے کا منصوبہ ہے ۔ فی الحال قریب ۴۰۰ صفحات پر مبنی اس کی پہلی جلد منظر عام پر آ گئی ہے جس میں علامہ اقبال کے بعض قریب احباب اور اُن کے ادبی کارناموں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے ۔ اسی طرح اکیڈیمی نے نامور مصور' شاعر اور براڈ کاسٹر شجاع سلطان کے شعری مجموعے ''خواب زار'' کو بھی زیورِ طباعت سے آراستہ کیا گیا ہے ۔ اس مجموعے میں شجاع سلطان کی غزلیں اور نظمیں شاعری کے میدان میں شجاع سلطان کی صلاحیتوں کا بین ثبوت ہیں ۔ جموں ۔ کشمیر ۔ لداخ قدیم تذکروں اور سفرناموں کی روشنی میں'' کی سات جلدیں پہلے ہی منظرِ عام پر آ چکی ہیں اور اب اس سلسلے کی آٹھویں جلد بھی طباعت کے مراحل سے گزر کر موصول ہو گئیں ہیں ۔ اس جلد میں ریاست کے تینوں خطوں کے بارے میں قدیم مواخذ سے مواد حاصل کر کے نذرِ قارئین کیا گیا ہے۔

☆☆☆

دودھ پتھری میں لوک فنکاروں نے سماں باندھا

سیاحتی مقامات پر ثقافتی روایات اُجاگر کرنے کی کوششیں

سرینگر/ ریاستی کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے سیاحتی مقام دودھ پتھری میں ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں قاضی کشمیر تھیٹر بومئی سوپور سے وابستہ فنکاروں نے بھانڈ پاٗتھر پیش کیا۔ دنبالی ڈانس کلب ژہین کولگام سے وابستہ فنکاروں نے دنبالی ڈانس اور محمد یاسین گونڈپوری اور اُن کے ہمنواؤں نے کشمیری لوک موسیقی پیش کی۔ تقریب کی صدارت غلام نبی نمتہ ہالی کر رہے تھے۔ تقریب کا مقصد سیاحوں کے ساتھ ساتھ صحت افزاء کی سیاحت پر آئے مقامی لوگوں کو یہاں کی ثقافتی روایات سے بہرہ ور کرانا تھا تقریب کا مشاہدہ کرنے کے لئے لوگوں کی بھری تعداد موجود تھی۔ اپنی صدارتی تقریری میں تقریب کے صاحبِ صدر غلام نبی نمتہ ہالی نے ریاست کے تفریحی مقامات پر ثقافتی پروگرام منعقد کرنے کی اکیڈیمی کی کوششوں کو سراہا اور بتایا کہ اس سے سیاح ہماری ثقافتی روایات سے بہرہ ور ہو سکیں گے جو کہ ہماری ثقافتی روایات کی بقاء اور اُن کے تحفظ کے لئے لازمی ہے۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر شبنم رفیع نے انجام دی۔

☆☆☆

WELCOME
SWAF